تعقیب نماز عصر منقول از متہجد

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لاَإِلَهَ إِلاَّهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الرَّحْمنُ الرَّحِیمُ ذُوالْجَلالِ وَالْإِکْرامِ وَأَسْأَلُهُ

اس خدا سے بخشش چاہتاہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وپایندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،

أَنْ یَتُوبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیلٍ خاضِعٍ فَقِیرٍ بَائِسٍ مِسْکِینٍ مُسْتَکِینٍ مُسْتَجِیرٍ لاَ یَمْلِکُ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو

لِنَفْسِهِ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً وَلاَ مَوْتاً وَلاَ حَیاةً وَلاَ نُشُوراً. اس کے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ

اپنے نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت وحیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود میں سیر

مِنْ نَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لاَ یَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لاَ یَنْفَعُ، وَمِنْ صَلاةٍ لاَ تُرْفَعُ، وَمِنْ دُعاءٍ

نہ ہونے والے نفس۔خوف نہ رکھنے والے دل۔ نفع نہ دینے والے علم۔قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سنی جانے والی

لاَیُسْمَعُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْکَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَیْکَ.

یاخدایا! ہمارے پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق -فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسکے سات سو گناہ معاف کردے گا۔ حضرت امام محمد تقی -کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورہَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر وثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح وشام دعاء عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے۔ اس دعا کا ذکر بعد میں ہوگا۔

urdu.duas.org